پیر 6 ستمبر 2004ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 6 ستمبر 2004ء 20 رجب 1425 ہجری - 6 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 200

بہترین دین

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے اور تمہارا بہترین دین وہ ہے جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

(مستدرک حاکم جلد نمبر 1 ص 170 حدیث نمبر 317)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں تو ایک حرف بھی نہیں لکھ سکتا اگر خدا تعالیٰ کی طاقت میرے ساتھ نہ ہو۔ بارہا لکھتے لکھتے دیکھا ہے ایک خدا کی روح ہے جو تیر رہی ہے قلم تھک جایا کرتی ہے مگر اندر جوش نہیں تھکتا، طبیعت محسوس کیا کرتی ہے کہ ایک ایک حرف، خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 483)

پس میں پھر پکار کر کہتا ہوں اور میرے دوست سن رکھیں کہ وہ میری باتوں کو ضائع نہ کریں اور ان کو صرف ایک قصہ گو یا داستان گو کی کہانیوں ہی کا رنگ نہ دیں، بلکہ میں نے یہ ساری باتیں نہایت دلسوزی اور سچی ہمدردی سے جو فطرتاً میری روح میں ہے، کی ہیں۔ ان کو گوش دل سے سنو اور ان پر عمل کرو۔

(ملفوظات جلد اول ص 90)

جب ایک شخص سلسلہ میں داخل ہوتا ہے اور وہ توجہ کے ساتھ ان مسائل پر جو ہم پیش کرتے ہیں نظر نہیں کرتا اور پھر اگر اس سے کوئی سوال کرتا ہے تو اسے چپ ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہماری کتابوں کو غور سے پڑھیں اور فکر کریں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 413)

..........اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ۔

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد نمبر 18 ص 403)

اس حکیم وقدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت (دین) کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف وتصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا اور وہ معارف وحقائق سکھلائے گئے جو انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خدا تعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں اور انسانی تکلف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیے گئے۔

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد نمبر 3 ص 12`11)

اس وقت جو ضرورت ہے وہ یقیناً سمجھ لو سیف کی نہیں بلکہ قلم کی ہے۔ ہمارے مخالفین نے (۔) جو شبہات وارد کئے ہیں اور مختلف سائنسوں اور مکائد کی رو سے اللہ تعالیٰ کے سچے مذہب پر حملہ کرنا چاہا ہے۔ اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اتروں اور (۔) کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ بھی دکھلاؤں میں کب اس میدان کے قابل ہو سکتا تھا یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اس کی بے حد عنایت ہے۔ کہ وہ چاہتا ہے کہ میرے جیسے عاجز انسان کے ہاتھ سے اس کے دین کی عزت ظاہر ہو ....اور درحقیقت یہ خدا تعالیٰ کی حکمت ہے کہ جہاں نابینا معترض آ کر اٹکا ہے، وہیں حقائق ومعارف کا مخفی خزانہ رکھا ہے۔

اور خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا کہ میں ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے اس سے ان کو پاک صاف کروں۔

(ملفوظات جلد اول ص 38)

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

طلبہ اور ان کے والدین سے رابطہ

موسم گرما کی تعطیلات ختم ہونے کے بعد نیا تعلیمی سیشن شروع ہو گیا ہے اس لئے سیکرٹریان تعلیم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر طلباء اور ان کے والدین سے رابطہ میں رہیں اور ان کی حوصلہ افزائی اور مناسب کونسلنگ کرتے رہیں تا کہ یہ طلبہ اپنے خاندان اور جماعت کیلئے مفید وجود ثابت ہوں اس کے علاوہ اپنے محلّہ کے پیشہ ور طلبہ سے بھی اس سلسلہ میں مدد حاصل کریں تا کہ یہ طلباء و طالبات مستقبل کیلئے آپ سے راہنمائی حاصل کر سکیں۔ اگر کوئی مشکل ہو تو نظارت سے ضرور رابطہ کریں اور اپنی مساعی کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

باقی صفحہ 8 پر

ضرورت نگران جائیداد

دفتر نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو ایک نگران جائیداد کی ضرورت ہے جو محکمہ مال میں بطور پٹواری کم از کم دس سال کا تجربہ رکھتے ہوں۔ خواہش مند حضرات متعلقہ صدر/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں 15 ستمبر 2004ء تک دفتر ناظم جائیداد میں پہنچا دیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

نمایاں کامیابی

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی فریحہ سحر صاحبہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال ایف ایس سی کے امتحان میں فیصل آباد بورڈ میں 883/1100 نمبر لے کر پری انجینئرنگ گروپ طالبات میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے مورخہ 7/اگست 2004ء کو فیصل آباد بورڈ میں ایک سرکاری تقریب میں اسے میڈل اور دیگر انعامات سے نوازا گیا۔ آپ محمد اسماعیل صاحب پیرکوٹی مرحوم ابن حضرت میاں پیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی آئندہ اعلیٰ کامیابیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

136

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

آخری فتح دعا سے ہوگی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میں سمجھتا ہوں کہ دعا سے آخری فتح ہوگی اور انبیاء علیہم السلام کا یہی طرز رہا ہے کہ جب دلائل اور حجج کام نہیں دیتے تو ان کا آخری حربہ یہی دعا ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا (۔) یعنی جب ایسا وقت آ جاتا ہے کہ انبیاء و رسل کی بات لوگ نہیں مانتے تو پھر دعا کی طرف توجہ کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مخالف متکبر، سرکش آخر نامراد اور ناکام ہو جاتے ہیں۔

(سورۃ ابراھیم :16) (ملفوظات جلد سوم ص558)

ہارٹلے پول برطانیہ میں احمدیت کا بیج

محترمہ ساجدہ حمید صاحبہ مرحومہ بیان کرتی ہیں۔

میری ایک دوست پامیلا نامی ہے میں اس کو Pam کہہ کر پکارتی ہوں۔ میں نے اس کو بہت وفادار، ہمدرد اور تعاون کرنے والا پایا۔ ان خوبیوں کی وجہ سے مجھے خیال آیا کہ میں اسے اپنے مذہب کا تعارف کرواؤں، میں نے اسے تفسیر صغیر اور Introduction to Holy Quran دی۔ میں نے پہلے اسے خود اچھی طرح پڑھا اس کے بدلہ میں اس نے مجھے بائبل دی جو کہ میں نے بہت دلچسپی کے ساتھ لی اور پڑھی اور اسے اتنی دفعہ پڑھا کہ مجھے زبانی یاد ہو گئی۔ Pam نے قرآن مجید کے تین مختلف ترجمے پڑھے، اس کے بعد میں نے اسے احمدیت کے تعارف کے لئے کتابیں دیں۔

Pam نے مجھ سے کئی سوال کئے کچھ سوالوں کا میں نے جواب دیا اور کچھ سوالوں کا چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی کتابوں سے جواب دیا کیونکہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی کتابوں سے بھی خلاصہ مل جاتا ہے۔ اکتوبر 1981ء میں Pam نے احمدیت قبول کر لی۔ لہٰذا آٹھ سال کے بعد یہ انگریز عورت پامیلا نامی پہلی احمدی خاتون تھی جو ہارٹلے پول میں احمدیت کا بیج ثابت ہوئی۔

جنوری 1985ء میں میری ایک اور دوست نے احمدیت قبول کر لی وہ بہت سادہ اور مخلص تھی ایسے لگتا تھا جیسے خدا تعالیٰ نے اسے چن لیا ہے اور سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ (الفضل 15 فروری 2000ء)

ذکر الٰہی۔ محنت اور دعا سے کام لو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

بہت سی جماعتوں میں دعوت الی اللہ کا ایسا رجحان پیدا ہو گیا ہے کہ کثرت سے لوگوں نے وعدے کئے ہیں کہ ہم اتنے احمدی ضرور بنائیں گے۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے ان کی توفیق سے بہت بڑھ کر سابق سالوں میں اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائی نتیجہ یہ نکلا کہ اب انہوں نے اور بھی بڑھا چڑھا کر وعدے کر لئے ہیں کہ جی اللہ پر توکل ہے اور اس توکل کی ایک بنا ہے۔ پہلے جب انہوں نے وعدے کئے تھے تو ان وعدوں کے مطابق محنت کی تھی اور محنت سے آگے جو بات پڑی ہوئی تھی، جو ان کی محنت کی حد سے باہر تھی وہ خدا نے ان کو پہنچادی، اپنے فضل سے عطا کر دی تو ان کا حق ہے کہ بڑھ چڑھ کر وعدے کریں۔ جو طاقت ہے وہ محنت کر رہے ہیں اور پھر لکھتے ہیں کہ باقی دعا سے کمی پوری ہوگی اور بعض لوگ ہیں جو دعا کے لئے لکھ رہے ہیں لیکن ساتھ محنت کوئی نہیں۔ تو میں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ اگر خدا ایک زمیندار کی کھیتی میں دعاؤں کی برکت سے عام دنیا کے قانون سے ہٹ کر غیر معمولی برکت دے سکتا ہے، اگر ایک احمدی تاجر کی تجارت میں اس کی دعا اور ذکر الٰہی کی برکت سے غیر معمولی برکت ڈال سکتا ہے تو وہ اپنے کام میں کیوں برکت نہیں ڈالے گا۔ یہ زراع تو وہ ہیں جو اس کی کھیتی لگا رہے ہیں، اس کے بیج بو رہے ہیں۔ پس ذکر الٰہی کے ساتھ یہ بیج بوؤ اور محنت کرو اور پھر دعائیں کرو تو ہرگز بعید نہیں کہ جن باتوں کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے تھے، جن اعداد و شمار کو پورا کرنے کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے تھے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان سے بڑھ کر تمہیں عطا کر دے۔ اور گزشتہ سالوں میں بہت سے ایسے ممالک ہیں جہاں اخلاص کے ساتھ یہ وعدے کئے گئے اور محنت کی گئی اور ان سب کی توقعات سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا۔ پس ذکر الٰہی کا اس مضمون سے بھی بڑا گہرا تعلق ہے۔ اپنی دعوت الی اللہ کو ذکر الٰہی سے معمور کر دیں اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ذکر الٰہی صرف ایک غرض کی خاطر موقع پر نہیں کیا جاتا بلکہ ذکر الٰہی ہر موقع پر خود داخل ہو جاتا ہے۔

(الفضل 22 جولائی 2003ء ص5)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ملک عزیز احمد صاحب شکور پارک ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے قمر عزیز ملک صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13 / اگست 2004ء بروز جمعہ پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام علی شاہ میر ملک تجویز ہوا ہے نومولود مکرم میاں عبدالباسط صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا نواسہ اور مکرم علی احمد صاحب مرحوم سابقہ سفید پوش نمبردار گلانوالہ گجرات کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت و سلامتی نیک، صالح، خوش بخت اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

کنیرڈ کالج فار ویمن نے درج ذیل پوسٹ گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے (i) ایم اے انگلش لینگویج ٹیچنگ (ii) ایم اے اپلائیڈ لینگوسٹکس (دو سالہ ڈپلومہ) (iii) ایم اے انگلش لٹریچر داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 ستمبر 2004ء ہے جبکہ ایم اے انگلش لٹریچر میں داخلہ کیلئے آخری تاریخ 11 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم ستمبر 2004ء۔

فارمین کرسچین کالج لاہور نے ایم اے / ایم ایس سی پارٹ ون میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

جناح پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل سنٹر کراچی نے ایف ایس سی میڈیکل ٹیکنالوجی (کلینیکل پیتھالوجی) برائے سال 06-2004ء میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم کی وصولی کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے (i) ایم بی اے (ii) ایم ایس کمپیوٹر سائنس (iii) ایم سی ایس (iv) ماسٹرز ان Gender اینڈ ڈویلپمنٹ سٹڈیز (v) بی ایس کمپیوٹر سائنس (vi) بی انجینئرنگ (الیکٹرونکس) درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی نے اکیڈیمک سیشن 05-2004ء کیلئے ایم اے / ایم ایس سی کے مختلف پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

قائداعظم لاء کالج لاہور نے ایل ایل بی پارٹ ون ٹو اور تھری میں داخلے کا اعلان کیا ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (پاک جرمن) مغل پورہ لاہور نے مختلف ٹریڈز میں ایک سالہ ڈپلومہ آفر کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف سندھ نے ایم بی اے (ایوننگ) پروگرام میں داخلے کا اعلان کا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ یکم ستمبر 2004ء

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم ظہیر احمد صاحب بابر مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ کی والدہ اور مکرم رفیق احمد صاحب ناصر استاد جامعہ احمدیہ کی خوشدامنہ کی انجیو پلاسٹی مورخہ 2 ستمبر 2004ء کو راولپنڈی میں مکرم ڈاکٹر محمود الحسن نوری صاحب نے کی ہے۔ مریضہ کی حالت اب قدرے بہتر ہے الحمد للہ۔ ممکنہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع خانیوال لکھتے ہیں مکرم نثار احمد صاحب کاہلوں سیکرٹری مال چک نمبر 145/10-R ضلع خانیوال کی والدہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ جو آجکل ٹورانٹو میں مقیم ہیں ایک ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ان کے پتہ میں پتھری تھی جس کا آپریشن جولائی میں کروایا گیا تھا لیکن ابھی تک مکمل آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے انہیں ہر پیچیدگی سے بچائے اور صحت و سلامتی والی عمر دراز عطا فرمائے۔

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں
تحریک عطیہ خون اور
عطیہ چشم میں شامل ہوں۔

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

پاکستان کے ابتدا میں یہ معاہدے ملک کی فوجی اور اقتصادی خوشحالی کے لئے ضروری تھے 1

معاہدہ سیٹو، سینٹو پاکستانی دانشوروں کی نگاہ میں

ستمبر 54ء میں سیٹو کے اجلاس میں ملک کی نمائندگی چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے کی

مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان کی کتاب ''تحدیث نعمت'' برصغیر پاک و ہند کے حالات، تحریک پاکستان کی سرگرمیوں اور پاکستان کے ابتدائی سالوں کا ایک حیرت انگیز مستند اور معلومات افزا مرقع ہے۔ محترم چوہدری صاحب نے اپنی متذکرہ کتاب میں سیٹو معاہدہ کی تفصیلات بھی بیان کی ہیں جو ان کے وزارت خارجہ کے سات سالہ دور کے آخری سال (1954ء) میں سامنے آیا۔ تحدیث نعمت سے معاہدے کا حال مختصراً بیان کیا جاتا ہے۔

(یاد رہے کہ ستمبر 1954ء میں سیٹو کا اجلاس منیلا میں ہوا۔ اس میں پاکستان کی نمائندگی اور ورکنگ پارٹی کی سربراہی چوہدری صاحب نے کی۔) ''معاہدہ کے مسودہ میں پاکستانی وفد کے تجویز کردہ بہت سے امور شامل کر لئے گئے لیکن پاکستان اس بات پر بھی مصر تھا کہ معاہدے کے فریق ممالک میں سے کسی کے خلاف اگر کسی طرف سے بھی جارحانہ اقدام کیا جائے گا تو باقی فریق میں سے ہر ایک پر یہ ذمہ داری عائد ہوگی کہ وہ اس ملک کی مدد کرے اور جارحانہ اقدام کا مقابلہ کر کے اسے ناکام بنا دے۔ پاکستان کی وضع کردہ یہ شق معاہدہ میں شامل نہ ہو سکی۔''

اس کے بعد حضرت چوہدری صاحب لکھتے ہیں:

''چونکہ پاکستان کانفرنس میں برابر شریک رہا تھا اور باقی سب امور کے متعلق ہمارا نقطۂ نگاہ تسلیم کر لیا گیا تھا لیکن اس اہم ترین مسئلہ کے متعلق جو صورت تھی وہ ہمارے لئے تسلی بخش نہ تھی اور آخری اجلاس جس میں دستخط کئے جانے تھے شروع ہونے والا تھا اور حکومت کی ہدایت حاصل کرنے کے لئے وقت نہیں تھا۔ میں نے صرف یہ ذمہ داری لی کہ معاہدہ کا مسودہ حکومت پاکستان کو بھیج دیا جائے گا اور وہ اپنے آئینی ضابطے کے مطابق معاہدے میں شمولیت یا عدم شمولیت کا فیصلہ کرے گی۔ کانفرنس کے ختم ہوتے ہی ہانگ کانگ، ٹوکیو، سان فرانسسکو کے راستے نیو یارک چلا گیا جہاں اقوام متحدہ کی اسمبلی کا سالانہ اجلاس شروع ہونے والا تھا۔ میری اطلاع کے مطابق سیٹو میں شمولیت کا سوال کابینہ میں پیش ہوا تو آراء میں بہت اختلاف تھا۔ بہت ردوکد کے بعد شمولیت کے حق میں فیصلہ ہوا۔'' (تحدیث نعمت صفحہ 206)

مالی اور فوجی امداد کی ضرورت اور اہمیت

اصل معاملہ یہ ہے کہ جب مسلمانوں کا الگ خطہ یعنی وطن عزیز پاکستان معرض وجود میں آیا تو اس وقت حالات بہت گھمبیر اور کٹھن تھے۔ انگریز اور ہندو کی مسلمان اور پاکستان دشمنی نے ہمیں گویا کٹا پھٹا پاکستان دیا تھا۔ خاص طور پر جغرافیائی اور معاشی حالات کے لحاظ سے نوزائیدہ مملکت کو بے شمار مسائل کا سامنا تھا۔ نئے سرے سے مواصلات کو بحال کرنا۔ مہاجرین کو آباد کرنا۔ فوج کو ضروری ساز و سامان سے لیس کرنا۔ پاکستان کی قومی اور علاقائی سلامتی کو تحفظ دینا اور معاشی ڈھانچے کو استوار کرنا یہ فوری نوعیت کی ضرورتیں تھیں اس لئے ان پر آشوب سالوں میں امریکی امداد کے ساتھ ساتھ سیٹو کی طرح کے معاہدے ہمارے حق میں تھے۔ اس کے متعلق کچھ اہل علم و قلم کے مدلل خیالات درج کئے جاتے ہیں۔

دنیا کا بڑا مسلم ملک

وطن عزیز کے ایک بزرگ صحافی اور کہنہ مشق مضمون نگار عبداللہ ملک اپنے مضمون ''امریکی حمایت سے امریکہ دشمنی تک'' مطبوعہ 'نوائے وقت' مورخہ 12 جولائی 2002ء میں دوسری جنگ عظیم سے پیدا ہونے والی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''قائد نے اس صورت حال کو جائز طور پر ایک انداز میں اس طرح دیکھا کہ عالمی بساط پر برطانیہ کی عظمت و بالادستی کا سورج جو ایک زمانے پر مدتوں چمکتا رہا اور اب اس کی جگہ امریکی بالادستی کا سورج طلوع ہو چکا ہے اس لئے اب ایک عالم کو اپنے مسائل کے لئے اس کی طرف رجوع کرنا ہوگا چنانچہ یہی وہ سوچ اور تیقن تھا جس کا قائداعظم نے قیام پاکستان سے چند ماہ پہلے ہی اپنی ذاتی رہائش گاہ مالا بارہل بمبئی میں امریکی سفارتکاروں کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا تھا اور اس تیقن کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان تو بہرحال وجود میں آ کر ہی رہے گا لیکن یہ پاکستان دنیا کا سب سے بڑا مسلم ملک ہوگا اور یہ اس خطے میں روسی امپیریل ازم کے خلاف امریکی مفادات کی پوری طرح حفاظت کرے گا لیکن امریکہ کو یہ بات بھی فراموش نہیں کرنی چاہئے کہ اس خطے میں ایک اور امپیریل ازم بھی ہے اور وہ ہے ہندو امپیریل ازم۔ سو اس کے خلاف بھی ہم سب کو چوکنا رہنا چاہئے۔ یہ تھے وہ بنیادی اصول جو ہماری خارجہ پالیسی کے سلسلے میں انہوں نے اپنی صوابدید کے مطابق اس موقف کا بغیر کسی لگی لپٹی کے اس وقت اظہار کر دیا تھا''۔

فوجی ضروریات کی تکمیل

آگے چل کر جناب عبداللہ ملک جنگ عظیم کے بعد برطانیہ کی گرتی ہوئی اور امریکہ کی ابھرتی ہوئی طاقت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں۔

''قائداعظم کا یقین ابھرا کہ اب 1945ء کے بعد امریکی حکومت ایک سپر پاور کے طور پر برطانیہ کی جگہ لے چکی ہے اور اس کا بنیادی مطمح نظر سوویت یونین کی مقبولیت اور عالمی سطح پر اس کے چڑھتے ہوئے سورج پر روک لگانا ہے۔ قائداعظم نے اس موقف کو دل و جان سے قبول کیا اور یہی نہیں بلکہ اس کے نتیجے میں قائداعظم کے سپیشل نمائندے حیدر آباد دکن کے لائق علی خان ہوں یا ہمارے واشنگٹن میں سفیر اصفہانی ہوں یا پھر ہمارے وزیر خزانہ ملک غلام محمد ہوں ان سب کا مطمح نظر قائداعظم کی ایما سے یہی تھا کہ کسی طرح امریکہ کو اس امر پر قائل کر لیا جائے کہ وہ پاکستان کی مالی معاونت کرے اور صرف یہی نہیں بلکہ ہماری تمام فوجی ضروریات کی بھی تکمیل کرے۔ اس دور کی تمام پاکستانی قائدین کی مصروفیات جواب شائع ہو چکی ہیں وہ اس امر کا بین ثبوت ہیں کہ ہم نے شروع دن سے امریکی دوستی کو قبول کیا ہے۔''

(مضمون از جناب عبداللہ ملک مطبوعہ 'نوائے وقت' مورخہ 12-7-2002)

امریکہ کی پاکستان کو اقتصادی امداد

معروف مضمون نویس ابوذر غفاری اپنے طویل مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 6 ستمبر 2002ء میں سیٹو (بغداد پیکٹ) کے ذکر میں لکھتے ہیں:

''بغداد پیکٹ کے ذریعے امریکہ نے پاکستان کو اپنے ساتھ ملا کر اسے فوجی اور اقتصادی امداد دینا شروع کر دیا۔ پاکستان نہتا اور بھوکا تھا اس نے امریکہ کی امداد کو اپنی بقاء کے لئے ضروری سمجھا۔ 1957ء تک پاکستان فوجی لحاظ سے اتنا طاقتور ہو گیا کہ جنرل ایوب خان نے اعلان کیا کہ پاک فوج کسی بھی ٹارگٹ کو تباہ کر سکتی ہے اور 1964ء تک پاکستان امریکہ کی اقتصادی امداد کی بدولت اقتصادی لحاظ سے اتنا مضبوط ہو گیا کہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے لوگ اس کی ترقی کا راز معلوم کرنے کے لئے یہاں آنے لگے اور بھارت میں شور اٹھا کہ پاکستان اس سے اقتصادی طور پر آگے نکل گیا ہے''۔

(مضمون مطبوعہ 'نوائے وقت' مورخہ 7-9-2002 صفحہ 8)

یہ معاہدہ پاکستان کی دفاعی ضرورت تھی

ممتاز قانون دان اور سابق وزیر قانون جناب ایس۔ ایم۔ ظفر کا خطاب 'نوائے وقت' مورخہ 7 ستمبر 2002ء سے اقتباس:

''1965ء کی جنگ کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے مارچ 1965ء میں وفاقی وزیر قانون کا حلف اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بغداد پیکٹ، سیٹو اور سینٹو کے معاہدے پاکستان کی دفاعی ضرورت تھی اور ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ہم نے اپنی سالمیت کے لئے ہر وہ قدم اٹھایا جو ہماری ضرورت تھی۔ اتنے بڑے دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنی فوج کو آگے بڑھانے کے لئے ہمیں یہ معاہدات کرنے پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ملک کے اندر اپنے ملامتی کلچر کو ختم کرنا ہوگا کہ ماضی میں سب کچھ غلط ہوا ہے۔ بغداد پیکٹ سے فوج کو اسلحہ اور تربیت ملی۔ زندہ رہنے کے لئے قوموں کو ہر کام کرنے کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں چونکہ اس دور میں وزیر رہا ہوں لہٰذا مجھے علم ہے کہ ان معاہدات کی وجہ سے پاک فوج کو تربیت کے لئے جو اسلحہ ملتا تھا ہم اس میں سے کچھ بچا لیتے تھے تاکہ مشکل وقت میں ملک کا دفاع کر سکیں''۔

(خطاب جناب ایس۔ ایم۔ ظفر مطبوعہ 'نوائے وقت' مورخہ 7-9-2002 صفحہ 8)

پاکستان کی بہترین استعداد

پاکستان پیپلز پارٹی کے بنیادی رکن اور سابق وزیر اعلیٰ پنجاب جناب حنیف رامے 'نوائے وقت سنڈے میگزین' کو دیئے گئے اپنے انٹرویو میں امریکی امداد اور سیٹو سینٹو کا یوں ذکر کرتے ہیں:۔

''امریکی امداد اور سیٹو، سینٹو کے دفاعی اتحادوں میں شمولیت کے باعث پاکستان کی افواج کو بھارت کے مقابلے میں بجا طور پر بہترین استعداد کا حامل سمجھا جاتا تھا''

(انٹرویو حنیف رامے مطبوعہ ''نوائے وقت سنڈے میگزین'' 24 نومبر 2002ء صفحہ 5)

پاکستان کا ایٹمی پروگرام

1956ء: پاکستان کے ایٹمی پروگرام کا آغاز
دسمبر 1965ء: پہلے ایٹمی ری ایکٹر نیلور Nilore اسلام آباد کا قیام
اکتوبر 1974ء: فرانس اور پاکستان کے درمیان ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ کا سمجھوتہ۔
جولائی 1976ء: انجینئرنگ ریسرچ لیبارٹری (ای آر ایل) موجودہ اے کیو خان ریسرچ لیبارٹری کا قیام۔
اگست 1977ء: فرانس کا پاکستان کو نیوکلیئر پراسیسنگ پلانٹ دینے سے انکار۔
1978ء: کہوٹہ میں نیوکلیئری پراسیسنگ پلانٹ کی تعمیر کا آغاز
1980ء: نیوکلیئری پراسیسنگ پلانٹ کہوٹہ نے کام شروع کر دیا۔
اپریل 1979ء: امریکہ نے پاکستان کے ایٹمی ری پراسیسنگ پروگرام پر اقتصادی امداد بند کر دی۔
1980ء: افغانستان کی صورتحال کے باعث پاکستان کو چالیس ایف سولہ طیاروں سمیت 3.2 بلین ڈالرز کا چھ سالہ اقتصادی پیکیج۔
1981ء: پاکستان یورینیم افزودگی کے قابل ہوگیا۔
10 فروری 84ء: پاکستان نے کہوٹہ پلانٹ کے ذریعے ایٹم بم بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی، ڈاکٹر اے کیو خان کا اعلان۔
ستمبر 1984ء: امریکہ کے صدر ریگن کا صدر ضیاء الحق کو پانچ فیصد سے زیادہ یورینیم افزودہ کرنے پر اصرار بند کرنے اور سنگین نتائج کی دھمکی اور صاحبزادہ یعقوب خان کی تعمیل کی یقین دہانی۔
جولائی 1985ء: امریکی کانگریس کی جانب سے غیر ملکی امداد ایکٹ 1961ء دفعہ 620 ای (وی) میں ترمیم کرکے امریکی صدر کو ہر ماہ پاکستان کو ہتھیاروں اور اقتصادی امداد سے قبل جوہری ہتھیار نہ ہونے کا سرٹیفکیٹ دینے کی پابندی:
یکم مارچ 1987ء: ایک پاکستانی سائنسدان کا کلدیپ نیئر سے تہلکہ خیز انٹرویو۔ ایٹم بم بنانے کا اعتراف۔
یکم اکتوبر 1987ء: پاکستان کی ایٹمی صلاحیت پر امریکی کانگریس میں بحث کا آغاز۔
16 نومبر 1989ء: چینی وزیراعظم لی پنگ کا دورہ پاکستان کے دوران پاکستان کو 300 میگا واٹ ایٹمی پلانٹ دینے کا اعلان۔
28 مئی 1998ء: پاکستان کی طرف سے پانچ ایٹمی دھماکے۔
30 مئی 1998ء: پاکستان کی طرف سے چھٹا ایٹمی دھماکہ۔

☆

پاکستان کا میزائل پروگرام

اہم واقعات

1961ء: پاکستان اسپیس اینڈ ایئر اینوسفیئر ریسرچ کمیشن (سپارکو) کا قیام
1962ء: سپارکو نے راکٹ کے تجربات کئے۔
1970ء: سپارکو نے راکٹ موٹرز بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی۔ سپارکو کے پاس سالڈ فیول بنانے کا پلانٹ، آلات بنانے کی تجربہ گاہ اور ٹیسٹ رینج موجود ہوگئی۔
1987ء: راکٹ فیکٹری کا افتتاح ہوا۔
1989ء: حتف I اور II کے تجربات کا اعلان
کیا گیا اور یوم پاکستان کی پریڈ پر نمائش کی گئی۔
1991-92ء: 100 کلومیٹر کی رینج کے حتف 1-A بنانے کی خبریں عام ہوئیں۔
1996ء: حتف II کے آپریشنل ہونے کا اعلان کیا گیا۔
1997ء: 800 کلومیٹر کی رینج کے حتف III کے تجربے کا اعلان کیا گیا۔
1998ء: غوری میزائل کا تجربہ کیا گیا۔
1999ء: غوری II اور شاہین میزائل کے تجربات کئے گئے۔
2002ء: غوری III، غزنوی اور ابدالی میزائل کے کامیاب تجربات کئے گئے۔

☆

پاکستان کے بلاسٹک میزائل

نام	میزائل کی قسم	زیادہ سے زیادہ رینج	پے لوڈ (کلوگرام)	سٹیٹس
حتف اول	بیٹل فیلڈ شارٹ رینج بلاسٹک میزائل	100	500	زیر استعمال
حتف دوم	شارٹ رینج بلاسٹک میزائل	300	500	زیر استعمال
غوری اول	میڈیم رینج بلاسٹک میزائل	1500	700	تجربہ کیا گیا
غوری دوم	میڈیم رینج بلاسٹک میزائل	2300	1000	تجربہ کیا گیا
شاہین	شارٹ رینج بلاسٹک میزائل	750	500	تجربہ کیا گیا
حتف سوم	شارٹ رینج بلاسٹک میزائل	600	500	زیر تکمیل
غوری	بلاسٹک میزائل	2000	1000	تجربہ کیا گیا
غزنوی	شارٹ رینج بلاسٹک میزائل	290	500	تجربہ کیا گیا
ابدالی	شارٹ رینج	180	500	تجربہ کیا گیا

(پاکستان۔ سنڈے میگزین 8 فروری 2004ء)

قرآن کریم کا طرز استدلال

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔
نبوت کی تربیت اور اس کے کمال مطلوب تک پہنچانا خدا تعالیٰ کے اسم رب کا خاصہ ہے۔ اور جہاں جہاں خدا تعالیٰ نے ضرورت نبوت کی قرآن کریم میں بحث چھیڑی ہے دلیل میں اپنے اسم رب کو مذکور فرمایا ہے۔ اس لئے کہ جیسے اس ربوبیت نے انسان کے عالم اجسام کے لئے زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی اشیاء کو مسخر کیا اور خدمت میں لگا دیا ہے ویسے ہی اس کی ربوبیت نے تقاضا کیا کہ انسان کی روح کی تربیت کے لئے جو اصلی مقصود اور ابدی غیر فانی شے ہے اس کی تربیت کے مناسب حال سامان مہیا کرے۔ سو اس کے لئے اس نے نبوت کا سلسلہ اس جہان میں قائم کیا۔ اور جہاں نبوت کے اعداء اور مخالفین کو مقابلہ سے ڈرانا چاہا اور ان کے بارے میں خوفناک وعید بیان کرتے چاہے ہیں وہاں نبوت کی حمایت و دفاع میں اسم اللہ کو جو جامع جمیع صفات کاملہ ہے پیش کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ نبوت کا اصلی مقصد توحید الوہیت کا قائم کرنا اور الٰہ باطلہ اور ہر قسم کی طواغیت کا ابطال کرکے خدا تعالیٰ کے لئے معبودیت اور الوہیت کا یگانہ استحقاق اور لاشریک منصب مخصوص کرنا ہوتا ہے تو جب عداوت اور مخالفت اپنے ہتھیار پہن کر اس کا استیصال کرنے پر آمادہ ہوں۔ تب غیرت اور جوش بھی اسی کو آنا چاہئے جس کی خدمت کے لئے نبوت میدان میں نکلی ہے۔

(حقائق الفرقان جلد 4 ص 424)

مرسلہ: سید مبارک علی صاحب

کمپیوٹر وائرس

وائرس کے متعلق اکثر لوگ جانتے ہیں کہ یہ ایک جرثومہ ہے جو انسانوں اور جانوروں میں بہت سی بیماریوں کا سبب بنتا ہے اور اس کا علاج بھی نسبتاً مشکل ہوتا ہے کمپیوٹر چونکہ بے جان مشین ہے اس لئے یہ کسی جرثومے وغیرہ سے تو متاثر نہیں ہوتا مگر کچھ مخصوص پروگرامز کمپیوٹر میں داخل ہو کر کمپیوٹر کو چلانے والے فائدہ مند پروگرامز کے کاموں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں کمپیوٹر اپنے کام ٹھیک طرح سے سرانجام نہیں دے پاتا اور کسی بیمار انسان کی طرح سست اور چڑچڑا سا ہو جاتا ہے جس کی علامت اس کا بار بار ایرر Error دینا ہے۔

یہ نقصان دہ پروگرام کمپیوٹر میں شروع سے نہیں ہوتے بلکہ کسی بیرونی ذریعہ سے داخل ہوتے ہیں۔ عموماً یہ بیرونی ذریعہ سے کمپیوٹر میں داخل ہوتا ہے۔ کمپیوٹر میں استعمال کی جانے والی فلاپی ڈسک یا انٹرنیٹ سے اس میں داخل ہوتا ہے۔ انٹرنیٹ سے میوزک اپنے کمپیوٹر میں ڈاؤن لوڈ کرنے کا مشہور پروگرام کازا KAZA وائرس کے پھیلاؤ کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ غیر محفوظ ویب سائٹس اور انجانی ای میل کے ساتھ آنے والی فائلوں کے ذریعے بھی پھیلتا ہے۔ وائرس کا بہترین تدارک یہ ہے کہ آپ اپنے کمپیوٹر میں جدید ترین اینٹی وائرس پروگرام انسٹال کریں اور اس کو انٹرنیٹ کے ذریعے اپ ڈیٹ کرتے رہیں۔ یہ پروگرام دراصل کمپیوٹر میں ہونے والی تمام سرگرمیوں پر نظر رکھتا ہے اور جہاں کہیں وائرس نظر آئے اسے وہیں روک کر کمپیوٹر سے ختم کر دیتا ہے اور آپ کو اپنی کامیابی کی اطلاع دیتا ہے جس میں مرحوم وائرس کا تمام حسب نسب اور اس کے شکار پروگرام کی تفصیل بھی شامل ہوتی ہے۔

حسن ابن جلجل (994ء۔944ء)

آپ اندلس کے مشہور میڈیکل ہسٹورین تھے جن کی پیدائش قرطبہ میں ہوئی۔ ۱۴ سال کی عمر میں آپ نے طب کی کتابوں کا مطالعہ شروع کیا اور زندگی کے ۲۴ ویں زینہ پر جب قدم رکھا تو طبابت شروع کر دی۔ آپ خلیفہ ہشام الثانی کے ذاتی شاہی طبیب تھے۔ آپ کا علمی شاہکار تاریخ الاطباء والحکماء ہے جو عربی زبان میں طب کی تاریخ پر مستند کتاب ہے۔ اس میں ۵۷ سوانح عمریاں پیش کی گئی ہیں جس میں ۳۱ مشرقی طبیبوں اور باقی کی افریقن اور اندلس کے اطباء اور حکماء کی زندگیوں پر ہیں۔ آپ کی دو اور کتابیں تفسیر اسماء الادویہ اور مقالہ فی ذکر الادویہ طب پر ہیں۔ نیز آپ نے ایک اور دلچسپ کتاب لکھی جس میں طبیبوں کی غلطیوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ ایک اور مقالہ ایسی ادویاء پر لکھا جو Dioscorides کی کتاب Materia Medica میں نہ تھیں مگر سپین میں پائی جاتی تھیں۔

نعیم بن حبیب صاحب

گیس پائپ لائنوں کو نقصان سے بچانے کا نیا آلہ

انسان کے تخیل کی اڑانیں کبھی بہشت بریں کی سیر کراتی ہیں تو کبھی تحت الثریٰ کے خزانوں سے مالا مال کرتی ہیں۔ کبھی سونے کو مٹی بنا دیتی ہیں تو کبھی دور کی کوڑی لاتی ہیں۔ غرض انسان اپنے تخیل کے پیچھے دوڑتا ہوا کہاں سے کہاں نکل گیا۔ اور اسی تخیل کو عملی جامہ پہنانے کی سعی نے ترقیات کی منازل طے کیں اور پھر ضرورت و جستجو نے ایجادات کی نئی دنیا بسا دی اور دور حاضر میں نت نئی چیزوں کی بہتات نے انسان کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا ہے کہ آخر یہ سلسلہ کہاں تک طول پکڑے گا۔

حال ہی میں بظاہر ایک معمولی مگر اہم ایجاد سے گیس کمپنیوں کو ایک دردسر سے چھٹکارا مل جائے گا جس کے رفع کرنے کے لئے ایک خطیر رقم سالانہ خرچ کرنے کے باوجود اربوں کی گیس اڑ جاتی تھی۔ اور گیس کی ترسیل میں تاخیر کی وجہ سے نقصان اس پر مستزاد۔

دراصل وہ ایک روبوٹ (Robot) ہے جس کا نام ایکسپلورر (Explorer) ہے۔ اس نام سے کہیں یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ یہ کوئی ایسا روبوٹ ہے جو کہکشاں میں کسی سیارہ کے گرد گھومنے یا کسی آتش فشاں کی اندرونی کیفیات کو معلوم کرنے یا مریخ کی کھردری سطح پر قلابازیاں کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ ہرگز نہیں۔

یہ روبوٹ ہیگن شیمپ (Hagen Schempf) نے تیار کیا ہے جو پٹس برگ امریکہ کے رہنے والے ہیں۔ اس روبوٹ کو ایسی جگہ بھیج کر کام لیا جائے گا جہاں انسان کی دسترس نہیں۔ مثلاً زمین دوز پائپ لائن جو وقتاً فوقتاً ٹوٹ جاتی ہیں۔ کبھی زنگ آلود ہو کر، کبھی ضرورت سے زیادہ بوجھ پڑ جانے کی وجہ سے یا پھر تخریبی کارروائی کی وجہ سے اور اس طرح بہت سی گیس نہ صرف ضائع ہو جاتی ہے بلکہ ماحولیاتی آلودگی کا سبب بھی بنتی ہے۔

اس پانچ فٹ لمبے اور چار انچ قطر کے لچکدار آلہ (روبوٹ) کو جب چھ انچ یا آٹھ انچ قطر کی پائپ لائن میں داخل کر دیا جائے تو یہ میلوں تک رینگ کر جا سکتا ہے اور اس کے دونوں طرف لگے ہوئے چھوٹے چھوٹے کیمرے ہر اس جگہ کی نشاندہی سگنل کے ذریعہ کرتے ہیں جہاں سے نہ صرف گیس خارج ہو رہی ہے بلکہ اس جگہ کا بھی پتہ دیتے ہیں جہاں سے رطوبت پائپ میں کسی طرح داخل ہو رہی ہے۔ یہ آلہ روبوٹ گھنٹوں اپنے کام میں مصروف رہتا ہے اور اگر ضرورت پڑے تو یہ 45 ڈگری اور 90 ڈگری پلٹ بھی جاتا ہے۔ اس لحاظ سے پائپ کے جوڑ اور موڑ اس کی حرکت میں رکاوٹ نہیں بنتے اور سب سے بڑی اس کی یہی خوبی ہے۔ یہ سارا کام باہر سے انجینئر ریموٹ کنٹرول سے کرتے ہیں۔

مسٹر شیمپ جو کہ کارنیگی میلن یونیورسٹی روبوٹک انسٹیٹیوٹ میں سائنسدان ہیں نے نارتھ ایسٹ گیس ایسوسی ایشن کے ساتھیوں کے ساتھ ایڈیسن کمپنی نیویارک میں سسٹم میں اس کے کامیاب تجربات کئے جن کی پائپ لائن 1890ء میں بچھائی گئی تھی تاکہ کمزور مقامات کی صحیح نشاندہی ہو سکے۔

اب یہ خیال بھی ظاہر کیا جا رہا ہے کہ آئندہ اس آلہ (روبوٹ) کو مخصوص فاصلوں کے لئے مستقل طور پر چھوڑ دیا جائے گا۔ اور عنقریب اس کو اس قابل بھی بنا دیا جائے گا کہ یہ از خود ہی اندر سے پائپ کی مرمت بھی کر لے۔

اس تکنیک کے ڈائریکٹر مسٹر روڈنی اینڈرسن کا کہنا ہے کہ یہاں کی عموماً پائپ لائنیں پچاس سال پرانی ہیں اور ایک اندازے کے مطابق گیس کمپنیاں تین سو ملین ڈالر سالانہ اس کی مرمت پر خرچ کرتی ہیں اور ادھر چونکہ وفاقی حکومت نے جانچ پڑتال اور حفاظتی اقدامات بھی پہلے سے زیادہ سخت کرنے کے لئے قوانین بنا دیئے ہیں اس لئے اس روبوٹ کی مانگ بہت بڑھ گئی ہے۔

اس مفید ایجاد سے قبل جو آلہ مستعمل تھا اسے عرف عام میں "چالاک سور" (Smart Pig) کہا جاتا تھا کیونکہ جب ایک ٹن وزنی آلہ پائپ میں داخل کیا جاتا تھا تو کسی قدر سور کے کراہنے کی آواز دیتا تھا اور یہ آلہ گیس کے دباؤ سے میلوں سفر کرتا تھا اور اس کی مقناطیسی لہروں کے اتار چڑھاؤ سے ماہرین اس جگہ کی نشاندہی کرتے تھے جو یا تو بہت کمزور ہو چکی ہوتیں یا کسی قسم کا کریک ان میں آ چکا ہوتا جہاں سے گیس کا اخراج ہو رہا ہوتا۔ اس طریق کا سب سے بڑا نقص یہ تھا کہ یہ آلہ پائپ لائن کے موڑ سے نہیں گزر سکتا تھا یا پھر بعض پائپیں اس قدر وزنی آلہ کے دھکے کو برداشت کرنے کی سکت نہ رکھتی تھیں۔ اس لئے جہاں یہ آلہ نہ پہنچ سکتا وہاں کھدائی کر کے پائپ کا معائنہ کرنا پڑتا اور حسب ضرورت مرمت کرنی پڑتی جو بہت مہنگا کام ہوتا۔

مسٹر شیمپ پچھلے بیس سالوں سے مختلف قسم کے روبوٹ بنانے میں معروف ہیں۔ مثلاً جیسن (Jason) روبوٹ بنایا جو پانی کے اندر تلاش و تحقیق کے لئے ممد و معاون ہے اسی طرح نیپچون (Neptune) بنایا جو زمین کی سطح کے اوپر بڑے بڑے لوہے کے ٹینکوں (جس میں گیس اسٹور کی جاتی ہے) کی دیواروں کی جانچ کرتا ہے کہ کہیں سے لوہے کی دیوار کمزور تو نہیں ہو گئی اور گیس نکلنے کا خطرہ تو نہیں ہو گیا۔ پھر اسی طرح حال ہی میں انہوں نے ڈریگن رنر (Dragon Runner) تیار کیا جو شہروں میں جنگی مقاصد کے لئے استعمال ہو رہا ہے خاص طور پر عراق میں۔

گیس پائپ لائن کے لئے یہ ایکسپلورر (Explorer) بنانا ایک ایسا ہی چیلنج تھا جیسے چھ پونڈ گنجائش کے بیگ میں بارہ پونڈ ٹھونسنا۔ اس کی ساخت میں خاص اس بات کا خیال رکھنا تھا کہ اس کا حجم اور وزن زیادہ نہ ہو اور ساتھ ہی اتنا لچکدار بھی ہو کہ آسانی سے پائپ میں گھومتا پھرے اور جوڑ اور موڑ سد راہ نہ بنیں اور پھر کسی بیرونی دھکے کی بجائے اپنی قوت سے آگے بڑھنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہو اس مقصد کے حصول کے لئے اس چار انچ قطر روبوٹ کو سات حصص میں ریڑھ کی ہڈی کی طرح جوڑا گیا اور چھوٹے چھوٹے پہیے لگائے گئے تاکہ پائپ کے اندر بلا روک ٹوک بھاگتا پھرے۔ پائپ لائن کے اندر اس کی رگڑ سے چنگاریاں نکل کر آگ لگنے کا خطرہ بھی نہیں کیونکہ پائپ لائن میں آکسیجن نہیں ہوتی جو آگ کی باعث ہے۔

سائنسدانوں اور انجینئروں کا کہنا ہے کہ سب سے مشکل کام اس آلہ کو پائپ میں داخل کرنا ہے۔ اگرچہ اس آلہ (روبوٹ) کو بنانے کا خیال کئی سال پہلے مسٹر شیمپ کو آ گیا تھا مگر اس کی تیاری میں ناسا (NASA) اور نارتھ ایسٹ گیس کے تعاون اور پھر ڈیپارٹمنٹ آف انرجی کی منظوری میں تاخیر ہو گئی۔

اب اسی طرح کا ایک اور روبوٹ "روبوسکین" (Roboscan) بوسٹن کی کمپنی فاسٹر ملر (Foster Miller) بنانے میں مصروف ہے جو 20 انچ قطر کی پائپ لائن کے لئے استعمال ہو گا اور اندازاً اس کی قیمت پچاس ہزار ڈالر سے ایک لاکھ ڈالر تک ہو گی اور یہ عام بکاؤ کے لئے نہ ہوں گے بلکہ بنانے والی کمپنی اپنی سروس پیش کرے گی اور فی فٹ نگرانی یا جانچ کے لئے گیس کمپنیوں سے خرچہ وصول کرے گی۔ اس روبوٹ کا ایک اور ٹیسٹ ستمبر 2004ء میں نیو انگلینڈ (امریکہ) میں کیا جائے گا۔

آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

رپورٹ: فرخ سلطان صاحب

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یو۔کے کا سالانہ اجلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خطاب

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی سالانہ میٹنگ کا انعقاد 25 اپریل 2004ء محمود ہال لندن میں ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر تشریف لا کر یو۔کے بھر سے آئے ہوئے 60 سے زائد ڈاکٹروں سے خطاب فرمایا۔ اس پروگرام میں ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹروں نے شرکت کی تھی۔

پروگرام کا پہلا دور سائنسی تحقیقات کے حوالہ سے تھا جس کی صدارت مکرم ڈاکٹر محمد زبیر خان رانا صاحب (صدر ایسوسی ایشن) نے کی۔ اس موقع پر چار ڈاکٹروں نے مختلف موضوعات پر اپنی تحقیقات پیش کیں۔ مکرمہ ڈاکٹر بشریٰ رانا صاحبہ جو کہ رجسٹرار کارڈیالوجسٹ ہیں، نے پہلا لیکچر دیا۔ جس کے بعد مکرم ڈاکٹر شعیب ناصر صاحب (کنسلٹنٹ امیونولوجسٹ) نے اپنا پیپر پیش کیا۔ انہوں نے گرج چمک کے طوفان اور اس کے دمہ پر اثرات کے بارہ میں اپنی تحقیق بیان کی۔ اگلا لیکچر مکرم ڈاکٹر حبیب الرحمان صاحب (کنسلٹنٹ فزیشن) کا تھا جنہوں نے ذیابیطس پر اپنی تحقیق پر روشنی ڈالی۔ آخر میں مکرم ڈاکٹر جاوید ایم احمد صاحب (کنسلٹنٹ کارڈیالوجسٹ) نے اپنے انجیو پلاسٹی کے تجربہ کے بارہ میں بتایا۔

اس پروگرام کے دوران سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی از راہ شفقت تشریف لے آئے۔ حضور انور نے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ احمدی ڈاکٹر مختلف تحقیقاتی کاموں میں حصہ لے رہے ہیں۔ آپ نے انہیں یہ سلسلہ جاری رکھنے کی ترغیب دلائی اور اپنے خطاب میں ڈاکٹروں پر زور دیا کہ وہ ایسوسی ایشن کی اصل اغراض و مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ جن اہم نکات کی طرف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے توجہ دلائی وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

☆ طلبہ اور نئے گریجوایشن کرنے والوں کی کیریئر بنانے میں مدد کریں۔

☆ گھانا میں میڈیکل اور نرسنگ سکول کے قیام کے پروجیکٹ میں شرکت کریں۔ حضور انور نے خاص طور پر مکرم ڈاکٹر فاتح احمد صاحب کا ذکر کیا جن کی ٹیم پہلے سے ہی اس پروجیکٹ پر کام کر رہی ہے۔

☆ ہیومینٹی فرسٹ کے ساتھ میل جول اور ان کی پیشہ وارانہ مدد۔

☆ جماعت کے ممبران کو حفظان صحت کے بارہ میں ضروری معلومات کی فراہمی۔

☆ دعا میں وقت گزارنا اور مریضوں کو دعاؤں میں یاد رکھنا۔

پروگرام کے باقاعدہ اختتام سے قبل حضور انور نے دعا کروائی۔ اور پروگرام کے اختتام پر از راہ شفقت عہدیداران اور ایسوسی ایشن کے ممبران کو اپنے ساتھ تصاویر بنوانے کی اجازت دی۔ یہ پروگرام ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی خبروں میں بھی پیش کیا گیا۔

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یو۔کے کے اس سالانہ اجلاس کے دوران مرکزی ہدایات پر ایک نیا دستور عمل بنایا گیا جس کے اہم نکات مکرم ڈاکٹر طارق انور باجوہ صاحب نائب صدر ایسوسی ایشن نے پیش کئے۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب یو۔کے کی ہدایت پر ایسوسی ایشن کے مختلف عہدیداروں کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم منصور شاہ صاحب نائب امیر یو۔کے نے کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

(باقی صفحہ 8 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37412 میں شائلہ ممتاز بنت ممتاز احمد صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر تقریباً ساڑھے تیئس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شائلہ ممتاز فاروق آباد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد محلہ گرونانک فاروق آباد گواہ شد نمبر 2 باسط احمد محلہ اسلام پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 37413 میں امۃ الحفیظ زوجہ ارشاد احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر مبلغ -/24000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی تقریباً 11 تولہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحفیظ احمد پور شرقیہ بہاولپور گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 2 ساجد رفیق احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

مسل نمبر 37414 میں شاہدہ شریف زوجہ محمد شریف صاحب قوم رانجھا پیشہ ریٹائرڈ عمر 52 سال بیعت 1999ء ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی 1/2 1 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ شریف احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32576 گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

مسل نمبر 37415 میں سعدیہ مبشر بنت میجر مبشر احمد صاحب (ریٹائرڈ) قوم سدھو پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعدیہ مبشر اختر کالونی بہاولپور گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر کالج روڈ بہاولپور

مسل نمبر 37416 میں مرزا البشیر احمد ولد محمد عظیم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت 1956ء ساکن مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع مڈھ رانجھا برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ مکان واقع دارالشکر ربوہ برقبہ ایک کنال مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا البشیر احمد ساکن مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد اسلم صابر 27/1 دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمن محمود 5/1 دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 37417 میں سعادت علی بٹر ولد رحمت علی بٹر مرحوم قوم جٹ بٹر پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 9 ایکڑ واقع تلونڈی کھجور والی مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 4 ایکڑ واقع بمقام کرتو ضلع شیخوپورہ مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 12 مرلہ واقع تلونڈی کھجور والی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/37520 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت علی بٹر گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635 گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694

مسل نمبر 37418 میں عبدالباسط بھٹی ولد عبدالحلیم صاحب قوم بھٹی پیشہ معلم وقف جدید عمر 34 سال تاریخ پیدائش 25-11-70 بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 15 مرلہ واقع بھون ضلع چکوال مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4444 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط بھٹی معلم وقف جدید تہال ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 طارق غنی بھٹی کھوکھر غربی ضلع گجرات

مسل نمبر 37419 میں نصرت بیگم بیوہ محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 426 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ زرعی زمین 3 کنال اڑھائی مرلہ ترکہ از خاوند مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت بیگم چک نمبر 426 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد گل چک نمبر 251 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چک نمبر 426 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

مسل نمبر 37420 میں حبۃ الکلیم اعوان بنت غلام مصطفیٰ اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھپئی P.O کوٹلی لوہاراں شرقی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ الکلیم ساکن ڈھپئی P.O کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 احمد دین ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37421 میں صبیحہ المصبوح زوجہ محمد انور شہزاد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وڑائچ کالونی راجن پور ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیورات طلائی وزنی 18 گرام مالیتی -/16000 روپے۔زیورات طلائی سیٹ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ المصبوح وڑائچ کالونی راجن پور گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور وصیت نمبر 29414 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 31875

مسل نمبر 37422 میں تنویرالاسلام زوجہ نصرت الٰہی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 9 تولہ مالیتی -/85000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تنویرالاسلام ساکن راجن پور گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر نزد جیل چوک راجن پور گواہ شد نمبر 2 میاں حمید احمد ولد میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ مرحوم راجن پور

مسل نمبر 37423 میں یاسمین نسیم زوجہ نسیم احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/9000 روپے۔طلائی زیورات وزنی 2 تولے ڈیڑھ ماشہ ایک رتی -/21000 روپے۔3۔طلائی زیورات -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ یاسمین نسیم ساکن راجن پور گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد وصیت نمبر 27103 گواہ شد نمبر 2 میاں حمید احمد ساکن راجن پور

مسل نمبر 37424 میں ہمایوں فیاض ولد فیاض الدین جہانگیر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہمایوں فیاض 156 اولڈ سول لائنز ساہیوال گواہ شد نمبر 1 فیاض الدین جہانگیر والد موصی گواہ شد نمبر 2 حفیظ الدین خان اولڈ سول لائنز ساہیوال

مسل نمبر 37425 میں نیاز اختر زوجہ محمد مجید خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری وپنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق زیاد کالونی ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی ساڑھے تین تولہ مالیتی -/30000 روپے۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1517 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نیاز اختر طارق زیاد کالونی ساہیوال گواہ شد نمبر 1 محمد مجید خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمغنی زاہد مربی سلسلہ

مسل نمبر 37426 میں عابدہ شفیقہ زوجہ عبدالمغنی زاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 85/6R حسین آباد کالونی ساہیوال حال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی ساڑھے سات گرام مالیتی -/5563 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم جس کے وارث والدہ صاحبہ دو بہن اور چار بھائی ہیں مکان برقبہ دو مرلہ واقع گلی نمبر 14 رام نگر چوبرجی لاہور مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ شفیقہ 18/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی زاہد خاوند موصیہ وصیت نمبر 19451 گواہ شد نمبر 2 عبدالعلی نیر پسر موصیہ

مسل نمبر 37427 میں عبدالعلی نیر ولد عبدالمغنی زاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال حال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالعلی نیر 18/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی زاہد والد موصی گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی ولد نور محمد حسین آباد کالونی ساہیوال

مسل نمبر 37428 میں عبدالقوی طارق ولد عبدالمغنی زاہد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقوی طارق حسین آباد کالونی ساہیوال گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی زاہد ولد عبدالمومن خان حسین آباد کالونی ساہیوال گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی وصیت نمبر 32826

ربوہ کی خوبصورت ترین جگہ پر پہاڑوں کے دامن میں واقعہ
ہر قسم کی سہولت سے آراستہ
گوندل بینکوئٹ ہال
ترقی کی طرف ایک اور قدم
شادی بیاہ ودیگر فنکشنز کیلئے خوبصورت ہال کے ساتھ مزیدار کھانوں کی ڈھیروں ڈھیر ورائٹی بکنگ کروائیں
بالمقابل بیت المبارک سرگودھا روڈ ربوہ۔فون :04524-212758-212265

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
اقصیٰ چوک ربوہ فون نمبر :213698
بفضل خدا کامیاب اور سستا علاج بذریعہ ڈاک بھی دوائی منگوا سکتے ہیں
ادارہ قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی (مرحوم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 9 ستمبر 2004ء

12-35 a.m	لقاءمع العرب
1-40 a.m	گلشن وقف نو
2-45 a.m	خطبہ جمعہ
3-50 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت،انصار سلطان القلم،خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
8-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-05 a.m	اردو ادب کا دبستان
9-55 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت،خبریں
11-30 a.m	یسرنا القرآن
12-00 p.m	لقاءمع العرب
1-00 p.m	پشتو پروگرام
1-40 p.m	ملاقات
2-40 p.m	انڈونیشین سروس
3-45 p.m	چلڈرنز کلاس
5-00 p.m	تلاوت،انصار سلطان القلم،خبریں
5-45 p.m	اردو ادب کا دبستان
6-25 p.m	سفیرز ریو ایم ٹی اے
6-55 p.m	بنگلہ سروس
7-55 p.m	ملاقات
9-00 p.m	خطبہ جمعہ
10-00 p.m	ایم ٹی اے ورائٹی
11-20 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس

بقیہ صفحہ 1

سیکرٹریان تعلیم سے یہ بھی گزارش ہے کہ وہ تعلیمی کمیٹی کا قیام عمل میں لائیں جس میں اپنے علاوہ ذیلی تنظیموں یعنی انصاراللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کا بھی ایک ایک نمائندہ ہو اور مل جل کر انفرادی طور پر اپنے حلقہ کے طلبہ کے مسائل کو حل کرنے کی سعی کریں۔

وہ تمام طالبات جو کسی مخلوط تعلیمی (Co-Education) ادارے میں تعلیم حاصل کر رہی ہوں وہ نظارت ہذا سے فارم منگوا کر اجازت کی درخواست کریں تا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اجازت کی درخواست کی جاسکے۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 5

نے ازراہ شفقت مندرجہ ذیل نئی تقرریوں کی منظوری مرحمت فرما دی ہے اور ان عہدیداروں نے یکم مئی 2004ء سے اپنی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔

صدر: مکرم ڈاکٹر طارق انور باجوہ صاحب

نائب صدر: مکرم ڈاکٹر شاہنواز رشید صاحب

جنرل سیکرٹری: مکرم ڈاکٹر فاتح احمد صاحب

سیکرٹری مال: مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب

(اخبار احمدیہ برطانیہ، مئی جون 2004ء)

خبریں

روسی فوج کا آپریشن 250 ہلاک روس کی ریاست اوسیٹیا میں فوج نے آپریشن کر کے سینکڑوں افراد کو رہا کرا لیا ہے۔ کارروائی میں کئی اغوا کاروں سمیت 250 سے زائد افراد ہلاک جبکہ 646 زخمی ہو گئے۔ روسی فوج نے فائرنگ مسلح افراد سے مذاکرات میں ناکامی کے بعد کی۔ مرنے والوں میں 20 جنگجو شامل ہیں۔ جن میں دس عربی ہیں۔ اوسیٹیا شہر میں صورتحال انتہائی نازک ہے۔ فوج نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ 35 نقاب پوش فرار ہو گئے سکول کی عمارت کو آگ لگ گئی۔ 900 بچے اور 600 بڑے افراد یرغمال تھے۔ دو روز سے بھوکے پیاسے بچے رہا ہوتے ہی پانی پر ٹوٹ پڑے۔ اوسیٹیا کے صدر نے کہا ہے کہ اغوا کار تمام پیشکش مسترد کرتے ہوئے چیچنیا کی آزادی کا مطالبہ کرتے رہے۔

مدارس پر چھاپے بند وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ شوکت عزیز حکومت اپوزیشن سے خوشگوار تعلقات قائم کرے گی۔ مدارس پر چھاپے نہیں مارے جائیں گے لیکن مدارس کے منتظمین خود خیال رکھیں۔ وہ غیر ملکی طلباء کو ویزے دلائیں یا واپس بھجوا دیں۔

فوج جوتوں سمیت روضہ علیؓ میں گھس گئی

مقتدیٰ الصدر کی طرف سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی فوج حضرت علیؓ کے روضہ میں جوتوں سمیت گھس گئی۔ مقتدیٰ الصدر مسجد کوفہ میں خطبہ دینے والے تھے لیکن عراقی فوج نے حامیوں کو مسجد جانے سے روک دیا۔ لشکر مہدی اور حکومت میں مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔

مسلمانوں کی تباہی کا سبب ملائیشیا کے سابق وزیر اعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ اسلام سے انحراف نے مسلمانوں کو کمزور کر دیا ہے۔ خامی مذہب میں نہیں۔ ہمارے اندر ہے۔ تفرقہ بازی کو چھوڑ کر متحد ہونا وقت کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کو قتل کرتے رہے تو دنیا میں کوئی مسلمان نہیں رہے گا۔ نوجوان مذہب اور جدید تعلیم میں دسترس حاصل کریں۔ مسلمانوں کو سچ بولنے اور سننے کی عادت ڈالنا ہوگی۔ چند ممالک ہی اسلام کو اپنا لیں تو بہت ہے۔ مسلمانوں کی تباہی کا سبب اسلام نہیں بلکہ اس کی بنیادی تعلیمات سے انحراف ہے ان خیالات کا اظہار مسلم امہ کے نامور رہنما مہاتیر محمد نے کراچی میں ہمدرد مجلس شوریٰ کے زیر اہتمام کانفرنس "دور جدید میں مسلم امہ کو درپیش چیلنج اور مواقع" میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج اسلام بے شمار فرقوں میں بٹ چکا ہے۔ قرآن کی بنیادی تعلیمات بھلا دی گئی ہیں۔ مسلمان اپنے ہی بھائیوں کا گلا کاٹ رہے ہیں۔ آج کا مسلمان کمزور اور پسپا ہوا ہے اور ہر جگہ جبر و ستم کا شکار ہے۔ اجتماعی قتل عام ہو رہا ہے اس صورتحال سے نجات پانے کے لئے پہلے مرحلے میں ہمیں اسلام کی ان تعلیمات پر متفق ہو جانا چاہئے جن پر اتفاق رائے ہے بعد ازاں اخلاقی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تا کہ امت میں تفرقہ بازی کا خاتمہ ہو۔

مجھے سازش کا نشانہ بنایا گیا وزارت داخلہ کا قلمدان واپس کرنے والے وزیر فیصل صالح حیات نے کہا ہے کہ مجھے سازش کا نشانہ بنایا گیا میرا قصور صرف اتنا ہے کہ میں نے امن جماعت کے اراکین اسمبلی کو اسلام آباد میں قیمتی اراضی الاٹ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ بطور وزیر داخلہ میرے ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔ ایف آئی اے کی افسر شاہی تعاون نہیں کرتی تھی۔

ہارٹ اٹیک امریکی ہارٹ ایسوسی ایشن جرنل کی مطالعاتی تحقیق کے مطابق شدید غصہ اور مشتعل ہونے کے دوران عورتوں کی نسبت مردوں کو دل کا دورہ پڑنے یا دماغ کی شریاں پھٹنے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 6 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:44
زوال آفتاب	12:07
وقت عصر	4:34
غروب آفتاب	6:29
وقت عشاء	7:52

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434, Fax:213966

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

المحمد پراپرٹی سینٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

Mob: 0320-4893942

ملک نثار احمد ـ محمد نواز احمد ملک

دوکان: 04524-214681

رہائش: 04524-214228-213051

1924ء سے خدمت میں مصروف

ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام، سوکرز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔

پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت ـ منیر احمد اظہر راجپوت

محبوب عالم اینڈ سنز

24 ـ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

الکریم جیولرز

بازار فیصل ـ کریم آباد چورنگی ـ کراچی

فون نمبر: 6325511-6330334

پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

C.P.L 29